پولٹری فارمنگ کی اہمیت، شرعی احکام اور دعوتِ اسلامی کے "رابطہ برائے ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ" کے پولٹری سیکٹر کا تعارف اور ان کے کام کے طریقۂ کار پر مشتمل اہم تحریر

پولٹری فارمنگ کے احکام

(صفحات:32)

جنتی پرندے اور اُن کا گوشت 03
قرآنِ مجید میں پرندوں کا ذکر 04
پولٹری سے وابستہ افراد کے لئے لمحۂ فکریہ 10
پولٹری فارم کے متعلق سوالات وجوابات 15

رسالہ پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اِسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے اِن شاءَ اللہ الکریم جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(المستطرف، 1/40، دار الفکر بیروت)

نام کتاب	:	پولٹری فارمنگ کے احکام
مؤلف	:	ابو اروٰی محمد ذیشان عطاری مدنی
ریسرچ ڈیپارٹمنٹ	:	المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Centre)
پہلی بار	:	شوال المکرم 1447ھ، مارچ 2026ء
ناشر	:	مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، کراچی

فہرست

پولٹری فارمنگ کے اَحکام 1
درود شریف کی فضیلت 1
دنیاوآخرت میں کھانوں کا سردار 1
جنّتی پرندے اور اُن کا گوشت 2
مرغی کا گوشت 3
قرآنِ مجید میں پرندوں کا ذِکر 4
احادیث میں مرغ کا ذِکر 5
مرغ کو گالی مت دو 5
نمازِ تہجد کی ادائیگی 6
تاریخ میں مرغی کا قدیم ترین ذِکر 7
پولٹری فارمنگ 7
پولٹری فارمنگ کیا ہے؟ 8
پولٹری کی ضرورت واہمیت 8
اسلام اور پرندوں کے حقوق 9
پولٹری سے وابستہ افراد کے لئے لمحۂ فکریہ 10
دعوتِ اسلامی کا ”رابطہ برائے ایگریکلچر اینڈ لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ“ 11
(1)...مدرسۃُالمدینہ بالغان 12
(2)...دِینی اجتماعات 13
(3)...شخصیات سے ملاقات 13
(4)...سیکھنے سکھانے کے مدنی حلقے 13
(5)...قافلہ 13
(6)...علاقائی دورہ 14
(7)...ایک دن راہِ خدا میں 14
(8)...شرعی رہنمائی 14
پولٹری فارم کے متعلّق ضروری احکام 15
پولٹری فارمنگ کے متعلّق سوالات وجوابات 15
مختلف پرندوں کے متعلّق مسائل (سوالاً جواباً) 26
حلال وحرام پرندوں کے نام 26
گوشت فروش اور مارکیٹ میں پائی جانے والی عمومی خرابیاں 29
(1) پانی والا گوشت 30
(2) گوشت تولنے میں ناانصافی 31
(3) باسی گوشت تازہ کہہ کر دینا 32
(4) دھوکا دینا 32
فہرست 33

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پولٹری فارمنگ کے اَحکام

درود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مبارک ہے: بے شک اللہ پاک نے ایک ایسا فِرِشتہ میری قَبر پر مُقرر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے کہ فُلاں بن فُلاں نے آپ پر (اِس وَقْت) دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔(1)

سُبحان اللہ! جب دربارِ رِسالت کے دربان فرشتے کی قوّتِ سَماعت کا یہ عالَم ہے تو خود سردارِ انبیاء صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سماعت کا کیا عالَم ہو گا۔

دُور و نزدیک کے سُننے والے وہ کان　　کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سَلام

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب!　　صلی اللہُ علٰی محمد

دنیا و آخرت میں کھانوں کا سردار

اللہ پاک نے انسان کو جن غذائی نعمتوں سے نوازا ہے، اُن میں سے ایک بڑی نعمت اور عُمدہ غِذا گوشت بھی ہے، گوشت مختلف حلال جانوروں اور پرندوں سے حاصل ہو سکتا ہے، گوشت انسانی خوراک کا اہم حصہ ہے اور بدن کی بہتر نشو و نما کے لئے اِسے بنیادی حیثیت حاصِل ہے۔ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوّت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے گوشت کو دنیا و آخرت میں

(1)...مسند بزار، مسند عمار بن یاسر، 4/254، حدیث:1425، مؤسسۃ علوم القرآن بیروت

تمام کھانوں کا سردار قرار دیا ہے۔[1]

پرندوں کا گوشت سب سے زیادہ لذیذ گوشت مانا جاتا ہے۔ علّامہ اِبنِ عبدُ البِر رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنی کتاب ”اَلاِستِذکار“ میں فرمایا: پرندوں کا گوشت جانوروں کے گوشت سے زیادہ لذیذ ہوتا ہے۔[2] عبدُ القاہِر جُرجانی لکھتے ہیں: کیونکہ یہ بہت زیادہ لذیذ اور قوّت بخش ہوتا ہے اور بہت جلد خون کے سرخ خلیات میں بدل جاتا ہے۔[3]

پرندوں کا گوشت اہلیانِ جنّت کی بھی غذا ہے، چنانچہ اللہ پاک جنّت میں اہلِ ایمان کو عطا کی جانے والی نعمتوں کا ذِکر کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پ27، الواقعۃ:21)

ترجمۂ کنز العرفان: اور پرندوں کا گوشت جو وہ چاہیں گے۔

معلوم ہوا کہ جنّتی لوگ پرندوں کا گوشت بڑے شوق سے کھایا کریں گے اور اُن کو پیش کیے جانے کا انداز بھی بہت عمدہ ہوگا۔ چنانچہ؛

جنّتی پرندے اور اُن کا گوشت

حضرت عبدُ اللہ بن مَسْعُود رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے، نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تم جنّت میں اُڑتے ہوئے پرندے کو دیکھو گے اور تمہارے دل میں اُسے کھانے کی خواہش پیدا ہوگی تو وہ اُسی وقت بُھنا ہوا، تمہارے سامنے پیش ہو جائے گا۔[4]

(1)...شعب الایمان، باب فی المطاعم والمشارب، 5/92، حدیث:5904، دار الکتب العلمیہ بیروت

(2)...الاستذکار، کتاب صفۃ النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، باب ماجاء فی اکل اللحم، 8/390، الرقم:1740، دار الکتب العلمیہ بیروت

(3)...درج الدرر فی تفسیر الآی والسور، پ27، الواقعۃ: تحت الآیۃ:21، 2/614، دار الفکر بیروت

(4)...موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب صفۃ الجنۃ...الخ، 6/342، حدیث:103، دار الکتب العلمیہ بیروت

www.dawateislami.net

یہ پرندے کتنے بڑے ہوں گے؟اِس بارے میں حضرت اَنَس بن مالک رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:بے شک جنّت کا پرندہ بُخْتی (خُراسانی نسل کے)اُونٹ کی طرح ہوگا اور وہ جنّت کے درختوں میں چَرے گا۔(یہ سن کر) حضرت ابُو بکر صدّیق رضی اللہُ عنہ نے عرض کی: یارسولَ اللہ!بے شک وہ پرندہ تو بہت اچھا اور عمدہ ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا:اُسے کھانے والا اُس سے زیادہ عمدہ اور اعلیٰ ہوگا اور میں یہ امید رکھتا ہوں کہ تم بھی اُسے کھاؤ گے۔[1]

مرغی کا گوشت

پیارے اسلامی بھائیو!پرندوں کا گوشت نہ صرف جنّتی لوگوں کی پسندیدہ غذا ہے،بلکہ دنیا میں بھی اسے بطورِ غذا بہت زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔یہ غذائیت اور توانائی سے بھرپور ہوتا ہے۔مُرغی بھی پرندوں کی قسم میں سے ہے اور اس وقت دنیا میں سب سے زیادہ کھایا جانے والا گوشت مُرغی کا گوشت ہے۔مُرغی کے گوشت کو White Meat (یعنی سفید گوشت) کہا جاتا ہے جو جلدی پک جاتا اور آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے۔یہ گوشت کی دیگر اقسام کے مقابلے میں عموماً سَستا اور باآسانی دستیاب ہوتا ہے،اِس میں کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے اور یہ غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے،اِسی لئے دنیا بھر میں اِس کی مانگ بہت زیادہ ہے۔

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جن جانداروں کے گوشت تناوُل فرمائے، اُن میں سے ایک مرغی بھی ہے۔ چنانچہ حضرت ابو موسیٰ اَشْعَری رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو مرغی کا گوشت کھاتے دیکھا ہے۔[2]

(1)...مسند امام احمد، مسند انس بن مالک،5/640،حدیث:13657، دار الکتب العلمیہ بیروت
(2)...بخاری، کتاب الذبائح والصید، باب الدجاج، ص1408، حدیث:5517، دار الکتب العلمیہ بیروت

www.dawateislami.net

اِسی طرح صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم سے بھی پرندوں کا گوشت کھانا ثابت ہے جیسا کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہُ عنہ کی خدمت میں مرغی کا گوشت پیش کیا گیا تو لوگوں میں سے ایک آدمی (کھانے) کے قریب نہ ہوا۔ حضرت ابو موسیٰ اَشعَرِی رضی اللہُ عنہ نے اس سے فرمایا: قریب ہو جاؤ کیونکہ میں نے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو اِس کا گوشت کھاتے دیکھا ہے۔[1]

مرغی کے علاوہ ”حُباریٰ“[2] کا گوشت بھی حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے تناوُل فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت سَفِینہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ”أَكَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارَى یعنی میں نے نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ حُباریٰ کا گوشت کھایا“۔[3]

قرآنِ مجید میں پرندوں کا ذِکر

چند پرندے ایسے ہیں، جن کا قرآنِ کریم میں صراحتاً ذِکر کیا گیا ہے اِن میں سَلْویٰ (چھوٹا پرندہ)، (پ1، البقرۃ:57)، کوّا (پ6، المائدۃ:31)، اَبابیل (پ30، الفیل:3) اور ہُدہُد (پ19، النمل:20) شامِل ہیں۔

اگرچہ مرغ کا واضح ذِکر قرآنِ کریم میں موجود نہیں لیکن ضمناً تفاسیر میں اس کا ذِکر آیا ہے۔ چنانچہ جب حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی: یا اللہ! میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ تُو مُردوں کو کیسے زندہ فرمائے گا؟ تو اللہ پاک نے آپ علیہ السّلام کو 4 پرندے لینے کا حکم فرمایا۔ جیسا کہ اِرشادِ باری تعالیٰ ہے:

---

(1)... نسائی، کتاب الصید والذبائح، باب اباحۃ اکل لحوم الدجاج، ص706، حدیث:4353 بتغیرٍ، دار الکتب العلمیہ بیروت

(2)... مُرغابی کے برابر ایک پرندہ، اس کا رنگ سیاہ و زرد اور گردن خاکی ہوتی ہے۔

(3)... ابوداود، کتاب الاطعمۃ، باب فی اکل لحم حباری، ص600، حدیث:3797، دار الکتب العلمیہ بیروت

www.dawateislami.net

قَالَ فَخُذۡ اَرۡبَعَةً مِّنَ الطَّيۡرِ (پ3،البقرۃ:260)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اللہ نے فرمایا: تو پرندوں میں سے کوئی چار پرندے پکڑلو۔

مُفَسِّرِین نے اس آیتِ کریمہ کی تفسیر میں لکھا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو جن چار پرندوں کو لینے کا حکم ہوا تھا وہ مُرغ، مور، کبوتر اور کوّا تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السَّلام نے ان چاروں کو ذبح کرکے ان کی بوٹیاں بنا کر ان کو باہم ملا کر الگ الگ پہاڑ پر رکھ دیا اور پھر انہیں پکارا تو اللہ پاک کے حکم سے تمام اجزا جمع ہو کر مکمل پرندے بنے اور آپ علیہ السَّلام کی خدمت میں حاضر ہوگئے۔ (1)

احادیث میں مرغ کا ذِکر

اسی طرح احادیثِ مبارکہ میں بھی مرغ کا نہ صرف واضح ذِکر موجود ہے، بلکہ اسے پالنے کے فضائل بھی بیان ہوئے ہیں۔ چنانچہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ پاک سے اُس کا فضل مانگو کیونکہ اِس نے فِرشتے کو دیکھا ہے۔ (2)

عَلّامہ اِبنِ حجر عسقلانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مرغ کی اذان پر دعا مانگنے کا حکم دینے کی وجہ یہ ہے کہ اِس میں امید کی جاتی ہے کہ فرشتے اِس کی دعا پر آمین کہیں گے، مغفرت کی دعا کریں گے اور اِس کے لئے اِخلاص کی گواہی دیں گے۔ (3)

مُرغ کو گالی مت دو

اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: مرغ کو گالی مت

(1)... تفسیر قرطبی، پ3، البقرۃ، تحت الآیۃ:260، جز:3، 2/196 ملخصاً، دار الفکر بیروت

(2)... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب خیر مال المسلم غنم... الخ، ص842، حدیث:3303

(3)... فتح الباری، کتاب بدء الخلق، باب خیر مال المسلم... الخ، 6/425، تحت الحدیث:3303، دار السلام ریاض

دو کیونکہ وہ نماز کے لئے جگاتا ہے۔[1]

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: مُرغ کو نہ بُرا کہو نہ بُرا سمجھو، یہ بڑا مبارک جانور ہے اور نمازِ تَہَجُّد اور نمازِ فجر کے لئے اٹھاتا ہے۔ مرغ میں قدرت نے عجیب کرشمہ رکھا ہے کہ یہ رات کے اوقات سے خبردار رہتا ہے، رات لمبی ہو یا چھوٹی، آخری تہائی رات میں بھی بولتا ہے اور صبحِ صادِق کے وقت بھی، حتیٰ کہ بعض علمائے کرام نے مُجَرَّب (آزمائے ہوئے) مرغ کی آواز پر نمازِ تہجد پڑھنا جائز فرمایا اور کہا کہ اس کی آواز پر اعتماد جائز ہے، بعض صحابۂ کرام سفر میں نمازوں کے لئے مرغ ساتھ رکھتے تھے۔ سفید مرغ کے بڑے فضائل ہیں، اِس کا گوشت اور دل بہت ہی قوی ہوتا ہے۔ بعض روایات میں ہے کہ عرشِ اعظم کے نیچے ایک جانور سفید مرغ کی شکل کا ہے، ہر سَحَر کو اذان دیتا ہے، اِس کی اذان سن کر زمین کے تمام مرغ اذانِ سَحَر دیتے ہیں، اِس لئے مُرغِ سَحَر (صبح کے وقت اذان دینے والے مرغ) کی اذان کے وقت دعائیں قبول ہوتی ہیں۔[2]

نمازِ تہجد کی ادائیگی

حضرت مَسْرُوق رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہُ عنہا سے سرکارِ عالی وقار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے عمل کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم عمل میں ہمیشگی کو پسند فرماتے تھے۔ میں نے کہا: آپ نمازِ تہجد کب ادا فرماتے تھے؟ فرمایا: جب مرغ کی آواز سنتے تو اٹھتے اور نماز پڑھتے تھے۔[3]

(1)...ابوداود، کتاب الادب، باب ماجاء فی الدیک والبھائم، ص797، حدیث: 5101

(2)...مرآۃ المناجیح، 5/676 بتغیرٍ، نعیمی کتب خانہ گجرات

(3)...مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ اللیل وعدد...الخ، ص269، حدیث: 741، دارالکتب العلمیہ

تاریخ میں مرغی کا قدیم ترین ذِکر

پیارے اسلامی بھائیو! تاریخ میں مرغی کا ذِکر سب سے پہلے حضرت نُوح علیہ السَّلام کے زمانے سے ملتا ہے۔ تفسیرِ صاوِی میں ہے کہ جب حضرت نُوح علیہ السَّلام کی قوم نے اللہ پاک کی نافرمانی کی تو اللہ پاک نے اس قوم کو پانی کے عذاب میں مبتلا کرنے کا ارادہ فرمایا اور حضرت نوح علیہ السلام کو حکم دیا کہ ایک کشتی تیار کریں اور تمام جانداروں کا جوڑا، جوڑا اس میں سوار کرلیں۔ حضرت نوح علیہ السلام نے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے سارے جاندار سوار کئے، یہاں تک کہ چَرِند، پَرِند، جانور، حشراتُ الْاَرض، آبی مخلوقات اور خشکی کی تمام مخلوقات مثلاً مُرغ، کبوتر، چِیل، کوّا، گائے، بھینس سانپ بچّھو وغیرہ کو سوار کرلیا۔ روایات میں آتا ہے کہ 40 دن اور 40 راتیں لگاتار بارش ہوئی اس قدر پانی آیا کہ ساری زمین پانی سے بھر گئی، جس کی وجہ سے 40 گز اونچے پہاڑوں کی چوٹیاں بھی طوفان کے پانی میں ڈوب گئیں اور حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی 6 ماہ تک طوفان کے پانی میں تیرتی رہی۔ جب طوفان ختم ہوا تو آپ علیہ السلام کی کشتی جُودی پہاڑی کے پاس آکر رُک گئی، آپ نے زمین کا جائزہ لینے کا ارادہ کیا کہ زمین کا پانی خشک ہوا یا نہیں تو سب سے پہلے مرغی نے آکر عرض کی: میں دیکھ کر آتی ہوں۔ آپ علیہ السلام نے مرغی کو پکڑا اور فرمایا: میں تیرے بازوؤں پر مہر کرتا ہوں کہ تو پرند ہونے کے باوجود اونچی اُڑان نہیں اُڑ سکے گی اور میری اُمّت تجھ سے فائدہ اٹھائے گی۔[1]

پولٹری فارمنگ

مرغی کا گوشت زمانۂ قدیم سے انسانی خوراک کا حصہ ہے اور مختلف زمانوں میں انہیں پال کر ان سے غذائی اور مالی فوائد حاصل کئے جاتے رہے۔ تاہم بیسویں صدی میں پولٹری

(1)...حاشیۃ الصاوی علی الجلالین، پ12، ھود، تحت الآیۃ:48، جز:3، 2/136 ملخصاً، قاسم پبلی کیشنز کراچی

www.dawateislami.net

کی بڑے پیمانے پر صنعتی پیداوار شروع ہوئی۔ چنانچہ 1930 کی دہائی میں مشینوں کے ذریعے مُرغیوں کی تجارتی فارمنگ کا آغاز ہوا اور مُرغیوں کو انڈے دینے اور گوشت کی پیداوار کے لئے مختلف اقسام میں تقسیم کیا گیا۔ جدید پولٹری فارمنگ میں انڈے دینے والی مرغیوں (Layers) اور گوشت پیدا کرنے والی مرغیوں (Broilers) کے لئے مخصوص خُوراک، ماحول اور سہولتیں فراہم کی گئیں، جس کے نتیجے میں پولٹری کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوا اور مرغی کا گوشت عام آدمی کے لئے سستی اور آسانی سے دستیاب ہونے والی غذا بن گیا۔

پولٹری فارمنگ کیا ہے؟

پولٹری سے مراد وہ گھریلو پرندے (Domesticated Birds) ہیں، جنہیں انسان گوشت اور انڈے وغیرہ حاصل کرنے کے لئے گھریلو یا تجارتی سطح پر پالتے ہیں اور ان پرندوں کا پالنا پولٹری فارمنگ (Poultry Farming) کہلاتا ہے۔ ایک آن لائن رپورٹ کے مطابق 2023 میں دنیا بھر میں سب سے زیادہ پولٹری کا گوشت استعمال کیا گیا۔[1]

پولٹری کی ضرورت واہمیت

پولٹری کی اہمیت اور غذائی فوائد کی وجہ سے موجودہ دور میں پولٹری فارم تقریباً دنیا کے ہر خطے کی ضرورت بن چکے ہیں، گھریلو مرغیوں کے مقابلے میں یہ انتہائی کم وقت میں پروٹین سے بھرپور، سستا گوشت اور انڈے فراہم کرتے ہیں۔ 2023 کی پاکستان اکنامک سروے کی رپورٹ کے مطابق پولٹری سیکٹر میں 1962 Billion (یعنی تقریباً 2 کھرب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری ہوچکی ہے۔ ملک میں 15 ہزار سے زائد پولٹری فارم فعال ہیں، جو گوشت اور انڈوں کی صورت میں عوام کی بہت بڑی غذائی ضروریات کو پورا کر رہے

(1)...https://www.scienceagri.com/2024/02/the-10-worlds-most-consumed-of-animal.html

ہیں نیز اس صنعت کے ساتھ تقریباً 15 لاکھ افراد کا روزگار وابستہ ہے۔ اِس وقت پاکستان پولٹری کی پیداوار والے ممالک میں گیارہویں نمبر پر آتا ہے۔[1] بڑھتی ہوئی آبادی کے پیشِ نظر سستی اور متوازن غذا کی فراہمی کے لیے پولٹری کا شعبہ نہایت اہم حیثیت رکھتا ہے۔ کم سرمائے میں زیادہ پیداوار حاصل ہونے کی وجہ سے یہ شعبہ نوجوانوں کے لیے ایک مؤثر ذریعۂ روزگار ہے۔ پولٹری انڈسٹری قومی معیشت کے استحکام میں بھی کردار ادا کر رہی ہے۔

اسلام اور پرندوں کے حقوق

الحمدللہ! اسلام ایک ایسا پیارا دین ہے، جو زندگی کے ہر معاملے میں ہماری کامل رہنمائی کرتا ہے، اسلام کا ایک خوبصورت پہلو یہ بھی ہے کہ یہ جانداروں پر رحم کی تعلیم دیتا ہے، یہ اپنے ماننے والوں کو نہ صرف انسانوں بلکہ چرند پرند کے ساتھ بھی اچھے سلوک کی ترغیب دلاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم رحمتِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، آپ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے تو ہم نے ایک چڑیا دیکھی، جس کے دو بچے تھے، ہم نے انہیں پکڑ لیا۔ چڑیا آئی تو بے قراری سے پر پھیلانے لگی۔ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لائے تو فرمایا: کس نے اِسے اِس کے بچوں کے معاملے میں تکلیف دی ہے؟ اِس کے بچے اِسے لَوٹا دو۔[2]

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ ذیشان ہے: اگر کوئی کسی کا کفیل (یعنی پرورش کرنے والا) ہے تو اُس کو چاہیے کہ وہ اُس کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم!

(1)...Pakistan Economic Survey 2023-24؛PACRA Poultry Sector Study 2023

(2)...ابو داود، کتاب الجہاد، باب فی کراہیۃ حرق العدو بالنار، ص426، حدیث:2675

میری نہ اولاد ہے نہ بیوی اور نہ ہی خاندان، صرف ایک مرغی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: اگر تم نے اس کے دانہ پانی میں ایک دن بھی کوتاہی کی تو اللہ پاک تجھے اچھا سلوک کرنے والوں میں نہ لکھے گا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک سے ان لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہیے جو گھروں میں بڑے شوق سے پرندے رکھ تو لیتے ہیں، لیکن پھر ذاتی مصروفیات یا غفلت کی وجہ سے ان کا خیال نہیں رکھ پاتے، ان کے دانہ پانی اور رہنے کے لئے مناسب جگہ کا اہتمام نہیں کرسکتے، جس کی وجہ سے اُن کا وہ شوقیہ رکھا ہوا پرندہ بھوک یا موسم کی شدت سے مر جاتا ہے۔ یاد رہے کہ حدیثِ پاک کے مطابق اگر کوئی ایک دن بھی مرغی یا پالتو پرندے کے دانہ پانی کا خیال نہیں رکھتا تو وہ اچھا سلوک کرنے والوں میں سے نہیں لکھا جائے گا۔ لہٰذا جو پرندے اور مرغیاں وغیرہ ہم گھروں یا فارموں میں پالتے ہیں اُن کی خوراک اور مناسب حفاظت کا بندوبست کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے ورنہ ہم گنہگار ہوں گے۔

پولٹری سے وابستہ افراد کے لئے لمحۂ فکریہ

بطورِ مسلمان ہمیں کاروبار سمیت زندگی کے تمام مُعاملات میں اسلامی تعلیمات کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ پولٹری فارمنگ ایک کاروباری شعبہ ہے، لاکھوں لاکھ لوگ اس شعبے سے وابستہ ہیں۔ بعض اوقات تو یہ خرید و فروخت انٹرنیشنل لیول تک ہوتی ہے اور دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ کاروبار میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہوتی ہے جو یا تو خرید و فروخت کی شرعی احتیاطوں سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں یا اُن کا علم نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے، جس کی وجہ سے

(1)... قرۃ العیون ومفرح القلب المحزون، الباب الثامن: فی عقوبۃ قاتل النفس وقاطع الرحم، ص400، دار احیاء التراث العربی بیروت

www.dawateislami.net

وہ ایسی غلطیاں کر جاتے ہیں جو خرید و فروخت کے اِسلامی اُصولوں سے ٹکراتی ہیں۔ یوں یہ لوگ حلال روزگار کے بجائے حرام میں مُلَوَّث ہوجاتے ہیں۔ اسی طرح پولٹری یا کسی بھی قسم کے پرندوں اور جانداروں کی پرورش کرنا، ان کی خوراک اور دانہ پانی کا خیال رکھنا، اُنہیں گرمی، سردی اور موسم کے مطابق ماحول مہیا کرنا، خریدنا بیچنا، یہاں تک کہ ذبح کرنے اور پکا کر کھانے تک کے تمام معاملات میں شرعی اُصولوں اور احتیاطوں کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے۔ ایسی صورتحال میں ”ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک“ کے پولٹری فارم سیکٹر میں بھی اس بات کی ضرورت تھی کہ اس سے وابستہ افراد کو اسلامی تعلیمات کے مطابق رہنمائی ملے۔ آیئے جائزہ لیتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی نے کس اچھے انداز میں اس نیک کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔

دعوتِ اسلامی کا ”رابطہ برائے ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ“

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نظرِ عنایت سے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی تقریباً 77 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے دینِ متین کی خدمت کرنے اور اُمّتِ مُسلمہ کی رہنمائی کرنے میں دن رات کوشاں ہے۔ دعوتِ اسلامی زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی اسلامی تعلیم و تربیت کرنے اور انہیں باکردار مسلمان بنانے میں مصروف ہے۔ چنانچہ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ نے ”ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک“ سے وابستہ افراد کو نیکی کی دعوت دینے، ان کی دینی تربیت کرنے اور انہیں شعبے سے متعلقہ شرعی مسائل سکھانے کے لئے ایک شعبہ بنام ”رابطہ برائے ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ“ قائم فرمایا ہے، اِس ڈیپارٹمنٹ کے قیام کا مقصد معالجِ حیوانات (Veterinary Doctors)؛ زَرعی ماہِرین (Graduates Agriculture)؛ جنگلی حیات (Wildlife)؛ زرعی ادویات کی کمپنیز

www.dawateislami.net

(Pesticide Companies)؛ جانوروں کی اَدْوِیات و ویکسین کی کمپنیز (Veterinary Pharmaceutical Companies)؛ کھادوں کی کمپنیز(Fertilizer Companies)؛ بیج کی کمپنیز(Seed Companies)؛ فیڈ ملز (Feed Mills)؛ پولٹری(Poultry)؛ ہیچری (Hatchery)؛ڈیری(Dairy)؛زرعی کسان(Agriculture farmers)؛ فِش فارمرز اینڈ فشریز(Fish Farmers & Fisheries)؛حیوانات کی ادویات کے اسٹور(Veterinary Medicine Stores)؛ کھادوں کے ڈیلرز(Fertilizer dealers)؛مویشی منڈی(Cattle Market)؛غلہ منڈی(Grain Market)اور دیگر ذیلی شعبہ جات(جیسا کہ نہروں، جنگلات، واٹر مینجمنٹ، ہارٹیکلچر(باغبانی)وغیرہ)سے منسلک لوگوں میں علمِ دین کے حلقے لگانا، اخلاقی تربیت کرنا، قرآن وسنّت کے مطابق زندگی گزارنے کا ذہن دینا اور عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے پیغام کو عام کرنا۔اس ڈیپارٹمنٹ کی ایک ذیلی شاخ"پولٹری(Poultry)" پر مشتمل ہے،"ایگریکلچر اینڈ لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ" کے تحت ذمہ داران اس شعبے سے وابستہ اسلامی بھائیوں میں کس طرح دینِ اسلام اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّتوں کی خدمت کرنے میں مصروف ہیں؟ آیئے!اس کے متعلّق کچھ تفصیل ملاحظہ کرتے ہیں:

(1)...مدرسۃُ المدینہ بالغان

ایگریکلچر اینڈ لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ کے تحت شعبے سے وابستہ اسلامی بھائیوں(ڈیری فارمز مالکان، بروکرز اور فارمز پر موجود عملے) کے لئے، اُن کے فارمز میں یا قریبی مساجد میں مدرسۃُ المدینہ بالغان کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ جس میں شُعبے سے وابَستہ افراد کو صحیح مخارِج کے ساتھ قرآنِ پاک کی تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ فرض عُلوم، پرسنل ڈیویلپمنٹ(Personal Development)وغیرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔

www.dawateislami.net

(2)...دِینی اجتماعات

دعوتِ اسلامی کے شعبہ ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ کے تحت مختلف مقامات پر دینی اجتماعات مثلاً اجتماعِ میلاد، اجتماعِ معراج، اجتماعِ شَبِ بَرَاءَت، اجتماعِ غوثیہ وغیرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے، جس میں پولٹری سے تعلق رکھنے والے افراد کے علاوہ دیگر عاشقانِ رسول بھی شرکت کرتے ہیں، جہاں اُنہیں دینِ اسلام کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کا ذہن دیا جاتا ہے۔

(3)... شخصیات سے ملاقات

ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ کے ذمّہ داران اس شعبے سے تعلّق رکھنے والے مختلف افراد سے ملاقات کرکے اُنہیں نیکی کی دعوت دیتے، دعوتِ اسلامی کی دینی و فلاحی خدمات کے بارے میں آگاہ کرتے اور دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات کا تعارف کرواتے ہیں، نیز اُنہیں مدنی مرکز (فیضانِ مدینہ) میں آنے کی دعوت دی جاتی ہے اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کا بھی ذہن دیا جاتا ہے۔

(4)... سیکھنے سکھانے کے مدنی حلقے

دعوتِ اسلامی کے شعبہ ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ کے تحت مختلف مقامات پر سیکھنے سکھانے کے مدنی حلقے لگائے جاتے ہیں، جس میں مختلف موضوعات پر تربیت کی جاتی ہے اور انہیں دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں شرکت کا ذہن دیا جاتا ہے۔

(5)... قافلہ

ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ کے تحت شعبے سے وابستہ اَفراد کو 12 دن، 1 ماہ کے قافلوں میں سفر کروایا جاتا ہے، نیز فیضانِ نماز کورس، 12 دینی کام کورس اور 63 دن کے مدنی تربیتی کورس وغیرہ کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے تاکہ ظاہری و باطنی اصلاح بھی ہو سکے۔

(6)...علاقائی دورہ

دعوتِ اسلامی کے شعبے ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ کے تحت علاقائی دورہ ہوتا ہے، جس میں بالخُصوص شعبہ ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک سے وابستہ اور بالعُموم تمام افراد کو نیکی کی دعوت دی جاتی ہے۔ نیز اس شعبے سے منسلک افراد کی تربیت کی جاتی ہے کہ شریعتِ مُطَہَّرہ کے اصولوں کے مطابق اس شعبے کے معاملات کو کیسے چلانا ہے۔

(7)...ایک دن راہِ خدا میں

دعوتِ اسلامی کے شعبے ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ کے تحت "ایک دن راہِ خدا میں" دینے کا سلسلہ ہوتا ہے، جس میں بالخُصوص شعبہ ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک کے اور بالعُموم تمام افراد شرکت کرتے ہیں، جس میں بعد نمازِ عصر علاقائی دورہ، بعد از نمازِ مغرب سُنّتوں بھرا بیان ہوتا ہے، جس میں عاشقانِ رسول کو اپنی زندگی دینِ اسلام کے مطابق گزارنے کی ترغیب دلائی جاتی ہے، نیز اِنہیں دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کا ذہن دیا جاتا ہے۔

(8)...شرعی رہنمائی

ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ منسلک عاشقانِ رسول کو اپنے کاروبار سے متعلّق شرعی رہنمائی کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت چلنے والے دارُ الاِفتا اہلِ سنّت کے رابطہ نمبرز پہنچائے جاتے ہیں اور ان کو یہ ذہن دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے کاروبار اور ملازمت (Job) سے متعلّق دارُالاِفتا اہلِ سنّت سے شرعی رہنمائی لیتے رہیں۔ ایگریکلچر اینڈ لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ اور اس کے متعلّق دارُ الاِفتا اہلِ سنّت سے جاری ہونے والے تحریری فتاویٰ جات اور مکتبۃُ المدینہ کے کتب و رسائل بھی اُن تک پہنچائے جاتے ہیں تاکہ اپنے کاروبار

سے متعلّق ضروری احکام سمجھ سکیں اور ان پر عمل کر سکیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلی اللّٰہُ علیٰ محمد

پولٹری فارم کے متعلّق ضروری احکام

اے عاشقانِ رسول! شریعت نے ہر مسلمان پر اس کی حالت اور شعبے کے مطابق مسائل سیکھنا فرض کیا ہے۔ پولٹری ایک ایسی انڈسٹری ہے کہ جس میں انڈوں، چوزوں کی پرورش، مرغی اور اس کے گوشت کی خرید و فروخت جیسے اُمور شامل ہیں، اور تقریباً ہر مسلمان کا اِس سے کسی نہ کسی طرح واسطہ پڑتا ہے، اِس لئے ہر مسلمان پر لازِم ہے کہ وہ اپنی حالت کے مُطابق اس کے مسائل سیکھے۔ چنانچہ اِسی ضرورت اور فروغِ علمِ دین کے جذبے کے پیشِ نظر پولٹری اور اِس سے متعلّقہ دیگر اُمور سے متعلّق شرعی مسائل کو سُوال وجواب کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے:

پولٹری فارمنگ کے متعلّق سوالات وجوابات

سوال: کیا مُرغیاں پالنا جائز ہے؟

جواب: نفع حاصل کرنے (مثلاً گوشت اور انڈے حاصل کرنے یا تجارت) کی غرض سے مُرغیاں پالنا جائز ہے، اور اگر کوئی مرغ بازی یعنی انہیں لڑوانے کے لئے پالتا ہے تو ناجائز ہے۔ (1)

سوال: مُردار مُرغی بیچنا کیسا؟

جواب: مُردار مُرغی کا بیچنا جائز نہیں، فتاویٰ رضویہ میں ہے: جو جانور مردار ہو گیا یعنی بغیر ذَبحِ شرعی کے مر گیا اس کا بیچنا حرام ہے اور اس کی قیمت بھی حرام ہے۔ (2)

---

(1)...فتاویٰ فقیہ ملت، 2/297، بتغیرٍ، شبیر برادرز، لاہور

(2)...فتاویٰ رضویہ، 17/27 بتغیرٍ، رضا فاؤنڈیشن، لاہور

www.dawateislami.net

سوال: جو مرغی شرعی طریقے سے حلال نہ کی گئی ہو، اُس کا کھانا کیسا؟

جواب: حرام شُدہ مُرغی کھانے والا گناہِ کبیرہ کا **مُرتکِب** اور سزا کا مستحق ہے۔[(1)]

سوال: مشین کے ذریعے ذَبح (Slaughter) ہونے والی مرغیاں حلال ہوں گی یا حرام؟

جواب: مشین کے ذریعے ذبح ہونے والی مرغیاں حلال نہیں ہوں گی بلکہ وہ حرام ہیں اور مسلمانوں کے لئے مِثلِ مُردار ہیں۔[(2)] بعض بڑی کمپنیاں مرغیوں کو ذبح کرنے سے پہلے کرنٹ والے پانی میں ڈبو کر بیہوش کرتی ہیں اس کا طریقۂ کار یہ ہے کہ پانی کے ایک ٹینک میں کرنٹ چھوڑ دیا جاتا ہے اور مرغیوں کو ایک بڑی زنجیر پر اُلٹا لٹکا کر ٹینک میں ڈبو دیا جاتا ہے، جِس سے وہ فوراً بے ہوش ہو جاتیں ہیں اِس کے علاوہ بے ہوش کرنے کے اور بھی طریقے ہیں۔

اے عاشقانِ رسول! اس طرح کرنٹ کے ذریعے مرغیوں کو بے ہوش کرنا، اُنہیں ذبح کرنے سے پہلے ایک اضافی تکلیف دینا ہے جو کہ درست نہیں۔ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: بے شک اللہ پاک نے ہر چیز کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا ہے، لہٰذا جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنی چُھرِی کی دھار تیز کرے اور اپنے ذَبِیحَہ کو آرام پہنچائے۔[(3)]

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ کے تحت فرماتے ہیں: اس بھلائی کی کئی صورتیں ہیں: مثلاً جانور کو ذبح سے پہلے خوب کھلا پلا لیا جائے، ایک کے سامنے دوسرے کو ذبح نہ کیا جائے، اس کے سامنے چھری تیز نہ کی جائے، ماں کے سامنے بچے کو اور بچے کے سامنے ماں کو ذبح نہ کیا جائے، مَذبَح کی طرف گھسیٹ کر نہ لے جایا جائے اور جان نکل جانے

(1)... فتاویٰ نوریہ، 3/399 ماخوذاً

(2)... مشینی ذبیحہ کا حکم، ص 31، بتغیر قلیل، مکتبہ برکات مدینہ

(3)... مسلم، کتاب الصید والذبائح...الخ، باب الامر باحسان الذبح...الخ، ص 777، حدیث: 1955

www.dawateislami.net

سے پہلے اُس کی کھال نہ اتاری جائے کہ یہ تمام باتیں ظلم وزیادتی ہیں۔[1] مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو بکری کو ذَبح کرنے کیلئے اسے ٹانگ سے پکڑ کر گھسیٹ رہا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تیرے لئے خرابی ہو، اِسے موت کی طرف اچّھے انداز میں لے کر جا۔[2]

مرغیوں کو ذبح سے پہلے کرنٹ کے ذریعے بیہوش کرنے سے بچنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ عین ممکن ہے بعض مرغیاں اِس دوران مر جاتی ہوں اور اگر کوئی مرغی کرنٹ لگنے کی وجہ سے مر جائے بعد میں اگرچہ اسے شرعی طریقۂ کار کے مطابق ذبح کیا جائے پھر بھی وہ مُردار ہی ہوگی اور اس کا بیچنا یا کھانا جائز نہیں ہوگا۔

سوال: بعض کمپنیوں میں مرغیاں تو ہاتھ سے ذبح کی جاتی ہیں مگر ذبح کرنے والے افراد پہلی چند مرغیوں پر تکبیر پڑھتے ہیں جبکہ بعد میں بغیر تکبیر پڑھے مُرغیاں ذبح کرتے جاتے ہیں، اِس طرح شرعی اور غیر شرعی طریقے کے مطابق ذبح ہونے والی مرغیاں مکس (Mix) ہو جاتی ہیں، اِس طرح کرنا کیسا اور کیا ایسی کمپنیوں سے چکن لے کر کھانا جائز ہوگا یا ناجائز؟

جواب: اس طرح کرنا درست نہیں ہر مرغی پر علیحدہ سے تکبیر پڑھنا ضروری ہے اور ایسی کمپنیوں سے چکن لے کر کھانا جائز نہیں۔ یاد رہے اگر ہزار (1000) مرغیوں میں سے 999 (نو سو ننانوے) مرغیوں پر ذبح کے وقت اللہ پاک کا نام لیا اور ایک مرغی پر ذبح کے وقت اللہ پاک کا نام نہیں لیا پھر اُس ایک مرغی کو 999 (نو سو ننانوے) میں ملا دیا کہ اس کی پہچان باقی نہ رہی تو 1000 (ہزار) مرغیوں میں سے کوئی مرغی کھانے کے قابل نہ رہی۔[3]

(1)... مرآۃ المناجیح، 5/645

(2)... مصنف عبد الرزاق، کتاب المناسک، باب سنۃ الذبح، 4/376، حدیث: 8636، دار لکتب العلمیہ

(3)... فتاویٰ یورپ، ص 478، شبیر برادرز

www.dawateislami.net

سوال: کیا عورت کا مرغی ذبح کرنا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے۔[1] شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: اسلامی بہنیں مرغی ذبح کرنا اور اِس کا گوشت بنانا سیکھ لیں اور گھر میں خود اِس کا اہتمام کیا کریں تو بہت اچھا ہے۔[2]

سوال: اگر کسی مُرتَد نے مرغی ذبح کی تو حلال ہوگی یا حرام؟

جواب: مُرتَد کی ذبح کردہ مرغی حرام ہوگی۔[3]

سوال: کیا مرغی ذبح کرتے وقت اونچی آواز سے تکبیر کہنا ضروری ہے کہ گاہک بھی سنے؟

جواب: ذبح کرنے والے کے لئے ضروری یہ ہے کہ وہ اتنی بلند آواز سے تکبیر کہے کہ اُس کے اپنے کان سن لیں، گاہک کا سننا ضروری نہیں۔ البتہ جہاں جھگڑے کا اندیشہ ہو وہاں قدرے آواز کو مزید بلند کرلینا بہتر ہے تاکہ گاہک بھی مطمئن ہو جائے۔

سوال: اگر کوئی مسلمان مرغی (یا کوئی اور جانور) ذبح کرتے وقت تکبیر پڑھنا بھول جائے تو کیا اس ذبح شدہ مرغی کا گوشت کھانا حلال ہوگا؟

جواب: اگر واقعی کوئی شخص جانور (یا مرغی) ذبح کرتے وقت تکبیر پڑھنا بھول جائے تو حرج نہیں اس کا گوشت کھانا حلال ہے۔[4]

سوال: اگر مرغی کو شرعی طریقے کے مطابق ذبح کرتے وقت اس کی گردن جدا ہوگئی تو اس کا گوشت کھانا حلال ہوگا یا حرام؟

---

(1)...بہارِ شریعت، 3/316، حصہ: 15، مکتبۃ المدینہ

(2)...مدنی مذاکرہ، یکم ذوالحجۃ الحرام 1435ھ بمطابق 26 ستمبر 2014ء بتغیر

(3)...بہارِ شریعت، 2/459، حصہ: 9 بتغیر

(4)...فتاویٰ ہندیہ، کتاب الذبائح، باب رکنہ وشرائطہ...الخ، 5/356، دار الکتب العلمیہ بیروت

www.dawateislami.net

جواب: حلال ہو گا۔[1]

سوال: ذبح کرنے کے بعد مرغی کو گرم پانی میں اس نیت سے ڈالنا کہ اس کے بال اور پر نرم پڑ جائیں تاکہ اتارنے میں آسانی ہو۔ جائز ہے یا نہیں؟

جواب: ذبح شدہ مرغی کو نیم گرم پانی میں بال اور پر نرم کرنے کیلئے ڈالنا جائز ہے۔[2]

نوٹ: اُبلتے ہوئے پانی میں ذبح شدہ مرغی کو اتنی دیر تک نہ رکھیں کہ پانی گوشت کے اندرونی اجزا میں سرایت کر جائے، اگر اتنی دیر تک رکھا تو نَجِس پانی کے گوشت میں سرایت کر جانے کی وجہ سے گوشت ناپاک ہو جائے گا اور کسی بھی صورت میں یہ پاک اور اس کا کھانا جائز نہیں ہو سکے گا۔[3]

سوال: پولٹری فارم کی مرغی جو ہیچری (Hatchery) میں رکھے گئے، انڈے سے پیدا ہوتی ہے، اس کا گوشت کھانا کیسا؟

جواب: جائز ہے۔[4]

سوال: پولٹری فارم میں مرغ کے بغیر حاصل ہونے والے انڈوں کو کھانا کیسا؟

جواب: جائز ہے۔[5]

سوال: کیا بیمار مرغی ذبح کر کے کھا سکتے ہیں؟

جواب: شرعاً بیمار مرغی ذبح کر کے کھانا جائز ہے۔[6] دیہاتوں میں دیکھا گیا ہے کہ لوگ بیمار

---

(1)...احکام شریعت، ص143، احمد رضا بریلوی کتب خانہ کراچی

(2)... مختصر فتاویٰ اہل سنت، ص211 مفہوماً، مکتبۃ المدینہ کراچی

(3)... مختصر فتاویٰ اہل سنت، ص211

(4)... فتاویٰ فقیہ ملت، 2/238 ملخصاً

(5)... فتاویٰ فقیہ ملت، 2/238 ملخصاً

(6)... بہار شریعت، 3/314، حصہ: 15 ملخصاً

www.dawateislami.net

ہونے والی مرغی کو ذبح کر کے کھالیتے ہیں کہ مرنے کے بعد ضائع ہو جائے گی۔ڈاکٹروں کا کہنا ہے عمومی طور پر بیمار مرغی کھانے سے کوئی بیماری نہیں لگتی پھر بھی طبیب سے مشورہ کر لینا چاہئے ہو سکتا ہے کسی کے حق میں یہ نقصان دہ ہو۔

سوال: بعض لوگ اس نیت سے مرغیاں خریدتے ہیں کہ ان کو پال کر بیچ دیں گے اور بعض لوگ اس نیت سے خریدتے ہیں کہ ان سے انڈے حاصل کے بیچیں گے، مرغیاں بیچنا مقصود نہیں ہوتا۔ دونوں صورتوں میں مرغیاں خریدنے والے پر زکوٰۃ کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: مالِ تجارت اُس مال کو کہتے ہیں، جو بیچنے یا دُکانداری کرنے کے لیے لیا گیا ہو، لہٰذا جو مرغیاں بیچنے کے لئے لی گئیں وہ مالِ تجارت ہیں، اگر یہ خود نصاب کے برابر ہوں یا کسی اور مالِ زکوٰۃ (سونا، چاندی، مال تجارت، پرائز بانڈز اور کسی بھی ملک کی کرنسی) کے ساتھ مل کر نِصاب کو پہنچ جائیں تو دیگر شرائط پائے جانے کی صورت میں ان پر زکوٰۃ ہو گی۔ نصاب سے مراد ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کے برابر کوئی مال مثلاً رقم وغیرہ ہے۔ البتہ دوسری صورت میں جبکہ مرغیاں انڈے حاصل کرنے کے لئے لی گئیں تو ان مرغیوں یا انڈوں پر زکوٰۃ نہیں کیونکہ مرغیاں بیچنے کیلئے نہیں لہٰذا مالِ تجارت نہیں اور انڈوں کو چونکہ خریدا نہیں گیا اس لئے وہ بھی مالِ تجارت نہیں بنیں گے۔ (1)

سوال: کیا مُرغی کی ہڈیاں کھانا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں۔ مرغی کی سفید نرم ہڈی غِذائیت (Nutrition) سے بھرپور ہوتی ہے۔ مرغی کی ہڈیوں میں وِٹامنز اور منرلز (کیلشیم، میگنیشیم، فاسفورس، سوڈیم وغیرہ) پائے جاتے ہیں۔

سوال: اگر مرغی اذان دینے لگ جائے تو کیا اس کے انڈے اور گوشت کھا سکتے ہیں؟

(1)...فتویٰ دار الافتااہلِ سنّت، ریفرینس نمبر: Gul-2050 (غیر مطبوعہ)

www.dawateislami.net

جواب: جو مرغی اذان دیتی ہو، اُس کے انڈے اور گوشت کھانا بالکل جائز ہے۔ بعض لوگ ایسی مرغی کو منحوس سمجھ کر ذبح کرڈالتے ہیں حالانکہ یہ بدشگونی ہے اور بدشگونی لینا شرعاً جائز نہیں۔ (1)

سوال: کیا ذبح شُدہ مرغی کی کھال کھانا جائز ہے؟

جواب: ذبح شُدہ مرغی کی کھال یونہی ہر ذبح شدہ حلال جانور کی کھال کھانا جائز ہے۔ (2)

سوال: غیر ذبیحہ مری ہوئی مرغی کی کھال اور پر کسی استعمال میں لاسکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: جو مرغی ذبح نہ کی ہو اور مر جائے تو اس کی کھال کو دَبَاغَت (Tanning) کے بعد استعمال میں لانا جائز ہے۔ (3)

سوال: کیا مرغی کو پالنے کی غرض سے پنجرے میں قید کیا جاسکتا ہے؟

جواب: مرغی کو پالنے کی غرض سے پنجرے میں قید کرنا جائز ہے جبکہ اِسے ایذا سے بچائے اور آب و دانہ کی کافی خبر گیری رکھے، مگر خبر گیری کی یہ تاکید ہے کہ دن میں ستر (70) دَفعہ (یعنی بہت زیادہ مرتبہ دانہ) پانی دکھائے ورنہ پالنا اور بھوکا رکھنا سخت گناہ ہے۔ (4)

سوال: ذبح کے بعد پانی کے ساتھ گوشت کا وزن بڑھا کر اس کو بیچنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس طرح کا گوشت بیچنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (5)

سوال: کیا مرغی کا جھوٹا پانی ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب: جو مرغی کُھلی گھومتی پھرتی اور غلیظ (یعنی گندگی) پر منہ ڈالتی ہو اس کا جھوٹا مکروہ ہے

---

(1)...ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، چہرہ خوبصورت بنانے کا عمل (قسط:10)، 1/176

(2)...مختصر فتاویٰ اہلِ سنت، ص212

(3)...فتاویٰ یورپ، ص483 ملخصاً

(4)...فتاویٰ رضویہ، 24/643، ملتقطاً

(5)...ابلق گھوڑے سوار، ص35، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اور بند رہتی ہو تو پاک ہے۔[1]

سوال: کیا مرغی کے انڈے کا چھلکا پاک ہے؟

جواب: پاک ہے البتہ اس پر مرغی کی بیٹ لگی ہو تو اُسے دھولینا چاہیے۔[2] انڈے کو استعمال کرنے سے پہلے دھولینا بہتر ہے تاکہ اس کے چھلکے پر جراثیم اور گندگی لگی ہو تو وہ صاف ہو جائے ورنہ یہ جراثیم انڈے میں شامل ہو کر نقصان پہنچاسکتے ہیں۔

سوال: کیا مرغی کی بِیٹ ناپاک ہے؟

جواب: جی ہاں مرغی کی بِیٹ ناپاک ہے۔[3]

سوال: فارمی مرغی کھانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: فارمی مرغی کھانا بلا کراہت جائز ہے، اگرچہ اس کی خوراک حرام وناپاک چیزوں پر مشتمل ہو، کیونکہ اس وجہ سے اس کے گوشت کے ذائقہ اور بُو میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور اگر فرق پڑ جائے تو اِس کو کچھ دن بند رکھیں اور دانہ پانی کھلائیں اور وہ بُو چلی جائے تو بلا کراہت کھانا جائز ہے۔[4]

سوال: بعض لوگ مرغیوں کے پروں کو موٹر سائیکل کے ساتھ باندھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں اُن کا اس طرح کرنا کیسا؟

جواب: یہ طریقہ درست نہیں اور اس طرح مرغیوں کو تکلیف دینا ہے، جو کہ جائز نہیں، حدیثِ

(1)...فتاویٰ ہندیہ، کتاب الطہارۃ، الباب الثالث فی المیاہ، الفصل الثانی، 1/27

(2)...مدنی مذاکرہ، 20 رمضان المبارک 1440ھ بمطابق 25 مئی 2019ء۔ فتاوی رضویہ، 20/339

(3)...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطہارۃ، باب الانجاس، مبحث فی بول الفارۃ...الخ، 1/577، دارالمعرفہ بیروت

(4)...فتویٰ دارالافتاء اہلِ سنّت، ریفرینس نمبر: WAT-2821 (غیر مطبوعہ)

مبارکہ میں ہے: حضرتِ عبدُ اللہ بن عمر رضی اللہُ عنہما قریش کے چند جوانوں کے پاس سے گزرے، جو ایک پرندے کو باندھ کر اُس پر (تیروں سے) نشانہ بازی کر رہے تھے۔ جب انہوں نے آپ رضی اللہُ عنہ کو آتے دیکھا تو اِدھر اُدھر ہو گئے۔ آپ رضی اللہُ عنہ نے پوچھا: "یہ کس نے کیا ہے؟ اللہ پاک ایسا کرنے والے پر لعنت کرے، بے شک رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کسی ذِی رُوح (یعنی جاندار) کو تیر اندازی کا نشانہ بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔[1]

سوال: کیا مرغی خصوصاً برائلر کو سُوَر کہنا یا سُوَر سے تشبیہ دینا جائز ہے؟

جواب: مرغی نہ تو سُوَر ہے نہ اس کی جنس سے ہے، اِس لئے سُوَر کہنا یا سُوَر سے تشبیہ دینا درست نہیں۔

سوال: جو مرغیاں اکٹھی رکھی جاتی ہیں، اِن میں کاٹنے کی عادت پڑ جانے کا خدشہ ہوتا ہے، اِس سے بچنے کے لئے ان کی چُونچ کا ابتدائی حصہ کاٹ دیا جاتا ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: انسانی فائدے کے پیشِ نظر مرغیوں کی چونچ کاٹنا جائز ہے[2] کیونکہ اگر ان کی چونچ نہیں کاٹتے تو مرغیاں ایک دوسرے کو زخمی کر دیں گی اور اس طرح مالک کو نقصان ہو گا۔ نیز چونچ کے ابتدائی حصے کو کاٹنے سے نہ تو مرغی کو کوئی تکلیف ہوتی ہے اور نہ ہی اس کے خوراک لینے کا نظام مُتاثِّر ہوتا ہے۔

سوال: کیا مَری ہوئی مرغیوں کو دریا یا پانی والے نالے میں پھینکنا درست ہے؟

جواب: مَری ہوئی مرغیاں دریا یا پانی والے نالے میں پھینکنا درست نہیں۔ آئینِ پاکستان کی رُو سے (گندے نالوں کے علاوہ) دریا، نہر یا پانی والے نالے میں کسی بھی طرح کی گندگی ڈالنا منع اور قانوناً جرم ہے اور ملک کا جو قانون اسلامی قوانین کے خلاف نہ ہو، اُس کی مُخالَفت نہیں

(1)... مسلم، کتاب الصید والذبائح... الخ، باب النہی عن صبر البہائم، ص778، حدیث:1958 ملتقطاً

(2)... مجمع الانہر، کتاب الکراہیۃ، فصل فی المتفرقات، 4/224، دار الکتب العلمیہ بیروت

www.dawateislami.net

کرنی چاہیے کہ اس طرح خود کو تہمت و ذِلّت کی جگہ کھڑا کرنا ہے، جو کہ درست نہیں، اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ یعنی مؤمن کے لئے مناسب نہیں کہ وہ اپنی ذات کو ذِلّت میں ڈالے۔[1]

محقّقِ مسائلِ جدیدہ، مُفتی نِظَامُ الدّین رضوی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ لکھتے ہیں: جو بات قانوناً جرم ہوتی ہے وہ شرعاً بھی ممنوع ہوتی ہے۔[2]

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ مَری ہوئی مرغیاں دریا، نہر یا نالے کے پانی میں نہ پھینکیں۔

سوال: جب ایک دن کا چُوزہ بہت سستا ہو جائے اور کوئی نہ خریدے تو اُسے اندھے کنویں یا بیابان جگہ پر پھینک دیا جاتا ہے، ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے یہ اُن پر ظلم اور ناحق قتل کرنا ہے سُورۂ اَنْعَام کی آیت نمبر 38 کی تفسیر کے تحت علامہ قُرطبی رحمۃُ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ مناسب نہیں کہ تم اِن جانوروں پر ظلم کرو اور جو تمہیں اِن کے بارے میں حکم دیا گیا ہے اس سے تجاوُز نہ کرو۔[3] پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے چڑیا (یا کسی اور پرندے) کو بِلا وجہ مار ڈالا تو وہ قیامت کے دن اللہ پاک کے سامنے چِلّائے گی اور عرض کرے گی: اے اللہ! فلاں شخص نے مجھے بِلا وجہ بغیر فائدے کے قتل کیا۔[4] (لہٰذا تو اس سے میرا بدلہ لے۔)

سوال: زندہ مرغی کو تول کر بیچنا کیسا؟

(1)...ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب قولہ تعالٰی {یا ایھا الذین اٰمنوا علیکم انفسکم}، ص 648، حدیث: 4016، دار الکتب العلمیہ بیروت

(2)...ماہنامہ اشرفیہ، ستمبر 2018ء، ص 13

(3)...تفسیر قرطبی، پ 7، الانعام، تحت الآیۃ: 38، 3/221

(4)...نسائی، کتاب الضحایا، باب من قتل عصفورا بغیر حقھا، ص 721: حدیث 4453، دار الکتب العلمیہ

www.dawateislami.net

جواب: زندہ مرغی کو تول کر بیچنا جائز ہے، اس میں شرعاً کوئی ممانعت نہیں۔[1]

سوال: کسی شخص کو اِس طرح مرغی پالنے کے لئے دینا کہ وہ جتنے انڈے دے گی، دونوں کے درمیان نِصف نِصف ہوں گے، ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: یہ ناجائز ہے، انڈے اُسی کے ہیں، جس کی مرغی ہے۔[2]

سوال: پولٹری فارم پر ملازمین سالہا سال کے ملازِم ہوتے ہیں، بسا اوقات انہیں عید وغیرہ پر بھی چھٹی نہیں دی جاتی، کیا یہ سب جائز ہے؟

جواب: اگر ملازمت شروع کرتے وقت ملازمت کی مدّت، ڈیوٹی کے اوقات، چھٹیوں کے اَیّام اور تنخواہ وغیرہ کے تمام معاملات طے ہوگئے تھے، جن میں عید کے اَیّام میں بھی چھٹی نہ دینے کا طے تھا تو جائز ہے۔[3] ورنہ عرف کے مطابق جن اَیّام کی چھٹیاں ہوتی ہیں وہ دینی ہوں گی۔

سوال: مرغی کے انڈے میں خون آجائے تو اس کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: ایسی صورت میں یہ انڈا نجس و حرام ہے۔[4]

سوال: صدقے کی نیت سے بعض لوگ زندہ مرغ کو اپنے اوپر سے وار کر جنگل یا بیابان میں پھینک دیتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

جواب: صَدَقہ نکالنے کیلئے زندہ مرغ پھینک دینا یا بکرے کی سری یا پائے قبرستان کے چوراہے میں دفن کرنا مال کا ضائع کرنا ہے اور ایسا صدقہ جس میں مال کو ضائع کیا جائے حرام ہے۔[5]

(1)...ماہنامہ فیضان مدینہ، رجب المرجب 1439ھ بمطابق اپریل 2018ء، ص 33، مکتبۃ المدینہ کراچی

(2)...فتاویٰ ہندیہ، کتاب الشرکۃ، باب الخامس فی الشرکۃ الفاسدۃ، 2/346

(3)...حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول، ص 4 بتغیر قلیل، مکتبۃ المدینہ کراچی

(4)...فتاویٰ رضویہ، 21/667 بتغیر قلیل

(5)...ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، گلاب کی پتیوں پر پاؤں رکھنا کیسا؟ (قسط:13)، 1/249

مختلف پرندوں کے متعلّق مسائل (سوالاً جواباً)

سوال: پرندوں کے حلال و حرام ہونے کے متعلّق کوئی اصول بیان کر دیجئے

جواب: پرندوں کے حلال و حرام ہونے کے متعلّق اَحناف کے نزدیک قاعدہ یہ ہے کہ ہر وہ پرندہ جس کے پنجے ہوں اور وہ ان پنجوں سے شکار بھی کرتا ہو، حرام ہے اور جس کے پنجے نہ ہوں یا پنجے تو ہوں مگر وہ ان سے شکار نہ کرتا ہو، وہ حلال ہے۔[1]

مفتی محمد نورُ اللہ نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: پرندوں کے بارے میں ایک اِستِقرائی (تجرباتی) اکثری قاعدہ یہ بھی ہے کہ جن کی چونچ مُڑی ہوئی ہے، طوطے کے سِوا سب حرام ہیں جیسے باز وغیرہ اور جن کی چونچ سیدھی ہے وہ کوّے کے سِوا سب کے سب حلال ہیں جیسے کبوتر، فاختہ، گیری، لالی، تِلیَر وغیرہ۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمد

حلال و حرام پرندوں کے نام

چند حلال پرندوں کے نام	چند حرام پرندوں کے نام
1 کبوتر 2 چڑیا 3 مور 4 فاختہ 5 شُتر مُرغ 6 بطخ 7 طوطا 8 مرغی 9 بٹیر 10 تِیتَر 11 بگلا 12 مُرغابِی 13 ہُدہُد 14 بُلبُل 15 اَبابِیل 16 چکور 17 کوئل 18 ٹِڈی 19 انیس 20 لالی 21 مینا۔	1 کوّا 2 گِدھ 3 باز 4 چیل 5 اُلّو 6 چمگادڑ 7 شاہین 8 بُغَاث (سبزی مائل سفید رنگ کا ایک پرندہ) 9 رَخَمہ 10 زُرَّق (شکاری پرندہ) 11 زُمَّج (عقاب سے چھوٹا ایک شکاری پرندہ) 12 شِکرا۔

(1)...بہارِ شریعت، 3/324، حصہ:15 ماخوذاً

(2)...فتاویٰ نوریہ، 3/381، دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور، اوکاڑہ

www.dawateislami.net

سوال: کیا پرندے پالنے کے لئے قید کرسکتے ہیں؟

جواب: پرندے پالنے کے لئے انہیں قید کرنا جائز ہے۔[1]

سوال: کیا پرندوں کو گھروں میں دل لگی کے لئے پالنا جائز ہے؟

جواب: (دل لگی کے لئے) پرندے وغیرہ پالنا جائز ہے،[2] مگر ان کاموں میں ایسی مشغولیت مناسب نہیں، جو نمازوں کے خشوع اور دیگر عبادات کے اندر دل جمعی میں رکاوٹ بنے اور یہ ضروری ہے کہ دانہ پانی وغیرہ اس کثرت سے دیجئے کہ کسی طرح بھی آپ کی وجہ سے اُن کو بھوک پیاس کی تکلیف نہ پہنچے۔[3]

سوال: کن پرندوں کی بِیٹ پاک اور کن کی ناپاک ہے؟

جواب: وہ حلال پرندے جو اُونچا اُڑتے ہیں جیسے کبوتر اور چڑیا وغیرہ ان کی بیٹ پاک ہے۔ البتہ وہ حلال پرندے جو اُونچا نہیں اُڑتے مثلاً مُرغی بطخ وغیرہ اور وہ پرندے جو حرام ہیں جیسے (کوّا) شِکرا، باز اور چیل ان تمام پرندوں کی بیٹ ناپاک ہوتی ہے۔[4]

سوال: کیا ذبح شدہ مرغی کی کھال کھاسکتے ہیں؟

جواب: ذبح شدہ مرغی کی کھال یونہی ہر ذبح شدہ حلال جانور کی کھال کھانا جائز ہے۔[5]

سوال: کیا انڈے کے چھلکے کو دوائی کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں؟

(1)...فتاویٰ قاری الھدایہ، کتاب الحظر والاباحۃ، ص201، دار الکتب العلمیہ بیروت

(2)...فتاویٰ رضویہ، 24/643

(3)...فیضان نماز، ص301، مکتبۃ المدینہ کراچی

(4)...ردالمحتار، کتاب الطہارۃ، مبحث فی بول الفارۃ...الخ، 1/577 ماخوذاً

(5)...مختصر فتاویٰ اہلِ سنّت، فتوی نمبر:184، ص210 مکتبۃ المدینہ، کراچی

جواب: انڈے کا چھلکا پاک ہے جبکہ اس پر کوئی اور نَجاسَت مثلاً مرغی کی بِیٹ وغیرہ نہ لگی ہو اور اس کا کھانا بھی حلال ہے لہٰذا اس کو دوا کے طور پر استعمال کرنا بھی جائز ہے۔[(1)]

فتاویٰ رضویہ میں امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ سے انڈے کے چھلکے کے حلال ہونے کے متعلّق سوال ہوا: "پوست بیضہ خوردن؟ یعنی: انڈے کا چھلکا کھانا؟ اس کے جواب میں امامِ اہلِ سنّت فرماتے ہیں: "پوست بیضہ جز او ست پس در حلت و حرمت بحکم او ست ہمچوں جلد حیوان۔ یعنی: انڈے کا چھلکا انڈے کے حکم میں ہے کیونکہ اس کا جزء ہے جیسا کہ حیوان کی کھال۔[(2)]

سوال: کبوتر بازی کرنا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے کیونکہ کبوتر بازی یہ بھی ایک قسم کا لہو (یعنی کھیل کود) ہے۔[(3)]

سوال: کیا تفریح و دل لگی کے لئے کبوتر پال سکتے ہیں؟

جواب: کبوتر پالنا جبکہ خالی دل بہلانے کے لئے ہو اور کسی امرِ ناجائز (ناجائز کام) کی طرف نہ لے کر جائے تو جائز ہے۔[(4)]

سوال: پرندوں کو آپس میں لڑوانا اور ان کا تماشہ دیکھنا کیسا؟

جواب: حرام و ناجائز ہے۔[(5)]

---

(1)...فتویٰ دار الافتاء اہلِ سنّت، فتوی نمبر: Web-814، بتغیر (غیر مطبوعہ)

(2)...فتاویٰ رضویہ، 339/20

(3)...بہارِ شریعت، 3/512، حصہ: 16

(4)...احکامِ شریعت، ص61 بتغیرٍ

(5)...فتاویٰ رضویہ، 643/24

www.dawateislami.net

سوال: تفریح کے لئے پرندوں کا شکار کرنا کیسا؟

جواب: حرام ہے[1] سرکارِ عالی وقار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو انسان کسی چڑیا یا اس سے بڑے کسی ذی روح کو ناحق قتل کرے گا اللہ پاک قیامت کے دن اُس سے اِس کے بارے میں پُوچھ گچھ فرمائے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! اُن کا حق کیا ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: کھانے کے لئے ذبح کرے اور نشانہ بازی کے لئے اُس کا سر نہ کاٹے۔[2] بلکہ ایک روایت میں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایسے شخص پر لعنت فرمائی۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلی اللہُ علٰی محمد

گوشت فروش اور مارکیٹ میں پائی جانے والی عمومی خرابیاں

دورِ حاضر میں جہالت کا دَور دَورہ ہے عِلمِ دین سے دُوری اس قدر بڑھی ہوئی ہے کہ ایک مسلمان کو جن باتوں کا جاننا فرض ہے ان کی بھی معلومات نہیں بلکہ بعض افراد کو اتنا بھی معلوم نہیں ہوتا کہ کن باتوں کا جاننا ہم پر لازِم ہے۔ آج کل ہمارے معاشرے میں گناہوں کی کثرت ہے۔ لوگ نا تو اپنے کاروباری معاملات میں شرعی راہ نمائی لیتے ہیں اور نہ ہی مارکیٹ میں رائج خرابیوں کو شریعت کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں بلکہ مارکیٹ کے غلط رنگ میں ہی رنگ کر گناہوں کا بازار گرم کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔

آیئے! گوشت فروش اور ان کی مارکیٹوں میں پائی جانے والی بعض خرابیاں اور ان کا شرعی حکم جانتے ہیں:

(1)...احکام شریعت، ص60

(2)...نسائی، کتاب الصید والذبائح، باب اباحۃ اکل العصافیر، ص707، حدیث:4355

(3)...مسلم، کتاب الصید والذبائح...الخ، باب النھی عن صبر البھائم، ص778، حدیث:1958

www.dawateislami.net

(1) پانی والا گوشت

ہمارے معاشرے میں اشیا کو مہنگے داموں بیچنے کے لئے نِت نئے طریقوں سے دھوکا دہی کا سلسلہ بہت عام ہوتا جارہا ہے۔ گوشت کے تاجران گوشت کا وزن بڑھانے کے لئے اِس میں پانی بھر دیتے ہیں۔ اِس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب جانور ذبح کر دیا جاتا ہے تب اُس کی دل کی رگ میں پائپ کے ذریعے پریشر کے ساتھ پانی چھوڑ دیا جاتا ہے جو گوشت کے خلیوں میں جذب ہو جاتا ہے اور گوشت پہلے سے زیادہ وزنی ہو جاتا ہے۔ جب گاہک گوشت لینے آتا ہے تو بِنا بتائے وہی پانی ملا گوشت بیچ دیا جاتا ہے۔ اِسی طرح مرغیوں کے گوشت میں پانی لگانے کے لئے پوری مرغی کو کچھ دیر کے لئے پانی کے ڈَرَم میں ڈال دیتے ہیں۔ یاد رکھئے ایسا کرنا جائز نہیں اور اس کام میں جو لوگ بھی شامل ہیں، سب کے سب قابِلِ مُواخَذہ (یعنی قابلِ سزا) ہیں کیونکہ یہ سَراسَر دھوکا ہے اور دھوکا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ فرمانِ مُصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جو کسی مؤمِن کو نقصان پہنچائے یا اس کے ساتھ مکر اور دھوکا دہی کرے، وہ مَلعُون ہے۔[1]

مرغیوں کو پانی والے ڈرم میں ڈالنے والے بسا اوقات دوسروں کو ناپاک گوشت کِھلا کر حرام کے بھی مرتکب ہو جاتے ہیں کیونکہ بار بار ایک ہی ڈرم میں مرغیاں ڈالنے میں یہ قَوِی اِمکان ہے کہ خون یا نجاست سے آلُودہ مرغی بھی اس پانی میں چلی جائے ایسی ایک بھی مرغی چلی گئی تو وہ پانی ناپاک ہو جائے گا اور وہ پانی جس جس مرغی میں سَرایَت کرے گا، اُسے بھی ناپاک کر دے گا۔ ایسے ناپاک گوشت کو بیچنا اور کِھلانا حرام ہے۔

(1)...ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الخیانۃ والغش، ص475، حدیث: 1941، دار الکتب العلمیہ بیروت

www.dawateislami.net

(2) گوشت تولنے میں ناانصافی

گوشت کے تاجر ان میں دھوکے کی ایک صورت یہ بھی پائی جاتی ہے کہ بڑی چالاکی سے گوشت تولنے میں بے ایمانی کر جاتے ہیں۔ گوشت کو زور سے ترازو میں پھینکتے ہیں، جس سے یک دم ترازو نیچے کی جانب جھک جاتا ہے اور پھر فوری طور پر نکال کر گاہک کو دے دیتے ہیں، جو حقیقتاً مطلوبہ وزن سے کم ہوتا ہے۔ ناپ تول میں کمی کرنا گناہ ہے جس کے متعلّق اللہ پاک کا ارشاد ہے:

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ ۫﴿۲﴾ وَ اِذَا کَالُوۡہُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡہُمۡ یُخۡسِرُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ (پ30، المطففین:1-3)	ترجَمۂ کنزالعرفان: کم تولنے والوں کے لئے خرابی ہے۔ وہ لوگ کہ جب دوسرے لوگوں سے ناپ لیں تو پورا وصول کریں۔ اور جب انہیں ناپ یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔

تفسیر صراطُ الجنان میں ہے: جب رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی مدینہ منورہ میں تشریف آوری ہوئی تو اُس وقت یہاں کے لوگوں کا حال یہ تھا کہ وہ ناپ تول میں خیانت کرتے تھے اور خاص طور پر ابو جُہَینَہ ایک ایسا شخص تھا، جس نے چیزیں لینے اور دینے کے لئے دو جُدا جُدا پیمانے رکھے ہوئے تھے۔ اُن لوگوں کے بارے میں یہ آیات نازل ہوئیں اور اِس آیت اور اس کے بعد والی 5 آیات میں فرمایا گیا کہ کم تولنے والوں کیلئے خرابی ہے اور یہ وہ لوگ ہیں کہ جب دوسرے لوگوں سے ناپ لیں تو پورا وصول کریں اور جب انہیں ناپ یا تول کر دیں تو کم کر دیں، کیا جو لوگ یہ کام کرتے ہیں، وہ یقین نہیں رکھتے کہ انہیں ایک عظمت والے دن کے لیے اٹھایا جائے گا اور اُس دن، اُن سے ذرّے ذرّے کا حساب کیا جائے گا، اگر اُنہیں اٹھائے جانے کا یقین ہوتا تو ناپ تول میں کمی کرنے سے باز

www.dawateislami.net

رہتے اور عظمت والا دن وہ ہے، جس دن سب لوگ اپنی قبروں سے نکل کر ربُّ الْعالَمین کے حُضُور حساب اور جَزا کے لئے کھڑے ہوں گے۔[1]

(3) باسی گوشت تازہ کہہ کر دینا

کچھ گوشت فروش ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر کسی دن گوشت بِکنے سے رہ جائے تو اگلے دن وہی باسی گوشت تازہ کہہ کر یا تازے گوشت میں ملا کر فروخت کر دیتے ہیں۔ جو کہ سرا سر دھوکا ہے اور مسلمان کو دھوکا دینے والے کے متعلّق پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: دھوکہ بازی اور فریب کاری کرنا دوزخ میں (لے جانے کے اسباب) ہیں۔[2]

(4) دھوکا دینا

بعض اوقات پولٹری فارم والے مرغیاں بیچنے سے کچھ دیر پہلے مرغیوں کو بھوکا رکھ کر پھر اُنہیں دانہ کھلا دیتے ہیں، تا کہ ان کے وزن میں کچھ اضافہ ہو جائے، ایسا کرنا درست نہیں، کیونکہ اس میں دھوکا دینا پایا جارہا ہے اور حدیثِ پاک میں دھوکا دینے والے کے بارے میں یہ وعید بیان فرمائی گئی ہے کہ دھوکا دینے والا، بخیل اور احسان جتانے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔[3]

اللہ پاک ہمیں اپنے تمام کام دینِ اسلام کے احکام کے مطابق کرنے اور رزقِ حلال کمانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ خاتمِ النبیین صلی اللہ علیہ واٰلِہٖ وسلم

---

(1)... تفسیر صراط الجنان، پ30، المطففین، تحت الآیۃ: 1 تا 3، 10 / 571، مکتبۃ المدینہ

(2)... مسند بزار، مسند انس بن مالک، 16 / 303، حدیث: 9517

(3)... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی البخل، ص 479، حدیث: 1963

www.dawateislami.net

سفید مرغ پالنے کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: سفید مرغ رکھا کرو، اس لئے کہ جس گھر میں سفید مرغ ہو، اس گھر کے قریب نہ شیطان ہو گا، نہ جادوگر، اور نہ ہی ان گھروں کے قریب ہو گا جو اس گھر کے ارد گرد ہیں۔ (معجم اوسط، 1 / 201، حدیث: 677، دار الفکر عمان)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net